کیا رسالتماب ایک ان پڑھ شخص تھے؟

ڈاکٹر قمر زمان

یہ عقیدہ بھی مسلمانوں میں خوب پھیلایا گیا کہ رسالتماب ان پڑھ تھے۔اور یہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ رسالتماب کا لقب ''امی'' تھا جس کے معنی ان پڑھ کے ہیں۔ یہ بڑی حیرت کی بات ہے کہ قرآن کا عام قاری بھی جب قرآن کو پڑھتا ہے تو اس کو معلوم ہوجاتا ہے کہ پوری عرب قوم کو اہل کتاب کے مقابلہ میں امی کہا گیا ہے۔ امی کا لفظ جس کو ہمارے علماء رسالتماب کا لقب کہتے ہیں صرف رسالتماب کے لئے مخصوص نہ تھا۔ بلکہ پورے عرب کے لوگوں کو امی کہا گیا ہے۔ اور یہ اس لئے نہیں کہ وہ ان پڑھ تھے بلکہ ان کو امی اس لئے کہا گیا کہ اہل کتاب کے مقابلہ میں ان کے پاس اللہ کی نازل کردہ کتاب نہ تھی۔ یعنی اللہ کی کتاب کے حوالے سے ان پڑھ تھے۔ سورۃ جمعہ کی آیت نمبر2 ملاحظہ فرمایئے جس میں پوری عرب قوم کو''امی'' کہا گیا ہے......

''ھو الذی بعث فی الامین رسولا منھم یتلواعلیھم ایتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمۃ''

''اللہ وہ ہستی ہے جس نے امیوں کے درمیان انہی میں سے ایک رسول معمور کیا جو ان کو اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے ان کا تزکیہ کرتا ہے اور قانون اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔''

یعنی رسالتماب کی بعثت امیوں میں ہوئی۔ اور جو جزیرہ نما عرب کے رہنے والے تھے۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 20 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے......

''وقل للذین اوتوالکتاب والامین ء اسلمتم''

''پوچھو ان لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی اور امیوں سے کہ کیا تم نے دین

اسلام قبول کیا؟“

اس آیت سے واضح ہوگیا کہ رسالتماب کے مخاطب ایک طرف تو وہ لوگ تھے جو اہل کتاب تھے اور دوسری طرف وہ جو اہل کتاب نہ تھے، جن کو امیوں کہا گیا۔ اہل کتاب بھی عربوں کو امی (Gentile)اس لئے کہتے تھے کہ وہ اہل کتاب نہ تھے اور ان پر اپنے لین دین کا قانون لاگونہیں سمجھتے تھے اسی لئے ان کے ساتھ ہر ظلم روا رکھتے تھے۔ آل عمران کی آیت نمبر 75 میں اہل کتاب کا قول نقل کیا ہے......

”ذلک بانھم قالوا لیس علینا فی الامین سبیل“

”یہ اس وجہ سے کہ اہل کتاب کہتے ہیں کہ ہمارے لئے امین کے معاملہ میں کوئی قانون نہیں“

یقین جانئے ہمارے رسول وحی کے نزول کے وقت ان پڑھ نہ تھے۔ اس لئے اگر یہ مان لیا جائے کہ رسالتماب وحی کے وقت ان پڑھ تھے تو نعوذ باللہ ہمیں یہ ماننا پڑے گا کہ رب کائنات کو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ جس کی طرف وحی بھیج رہا ہے وہ پڑھا لکھا نہیں ہے۔